حج

اور

اُس کے مسائل

مولانا محمّد یُوسف اصلاحی

اِسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ
۱۳-ای، شاہ عالم مارکیٹ لاہور - (مغربی پاکستان)
شاخ ۱-۱۶ بیت المکرم (پہلی منزل)، ڈھاکہ (مشرقی پاکستان)

50

طابع:۔ ———— اخلاق حسین، ڈائرکٹر

ناشر:۔ ———— اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ

۱۳-ای، شاہ عالم مارکٹ، لاہور

مطبع:۔ ———— کوہستان پریس، لاہور

اشاعت:۔

پہلی ———— جنوری ۱۹۷۱ء ۲۰۰۰

قیمت:۔

اعلیٰ ایڈیشن ۳٫۷۵ روپے

سستا ایڈیشن ۲٫۷۰ روپے

وجُوبِ حج کی شرطیں

وجوبِ حج کی شرطیں دس ہیں، ان میں سے کوئی ایک شرط بھی نہ پائی جائے تو حج واجب نہ ہوگا۔

۱۔ اسلام

غیر مسلموں پر حج واجب نہیں ہو سکتا۔

۲۔ عقل

مجنون، دیوانے اور مخبوط الحواس شخص پر حج واجب نہیں۔

۳۔ بلوغ

نابالغ بچوں پر حج واجب نہیں، کسی خوشحال آدمی نے بچپن ہی میں بلوغ سے پہلے حج کر لیا تھا تو اس سے فرض نہ ادا ہوگا بالغ ہونے کے بعد پھر فرض ادا کرنا ہوگا، بچپن کا حج نفلی حج ہوگا۔

۴۔ استطاعت

حج کرنے والا خوشحال ہو اور اس کے پاس اپنی ضرورتِ اصلیہ اور قرض سے محفوظ اتنا مال ہو جو راستے کے مصارف کے لیے بھی کافی ہو، اور حج سے واپس آنے تک اُس کے اُن متعلقین کے لیے بھی کافی ہو جن کا نان نفقہ شریعت کی رو سے اس پر واجب ہے۔

۵- آزادی

غلام اور باندی پر حج واجب نہیں۔

۶- جسمانی صحت

یعنی کوئی ایسی بیماری نہ ہو جس میں سفر کرنا ممکن نہ ہو۔ لہٰذا لنگڑے، اپاہج، نابینا اور زیادہ بوڑھے شخص پر خود حج کرنا واجب نہیں، البتہ دوسری تمام شرطیں پائی جائیں تو دوسرے سے حج کرا سکتا ہے[1]۔

۷۔ کسی ظالم و جابر حکمران کی جانب سے جان کا خوف بھی نہ ہو اور آدمی کسی کی قید و بند میں بھی نہ ہو۔

۸۔ راستے میں امن و امان ہو

اگر راستے میں جنگ چھڑی ہوئی ہو، جہاز ڈوبتے جا رہے ہوں، یا راستے میں ڈاکوؤں کا اندیشہ ہو، یا سمندر میں ایسی کیفیت ہو کہ جہاز اور کشتی کے لیے خطرہ ہو یا اور کسی قسم کے خطرات ہوں تو ان تمام صورتوں میں حج واجب نہیں ہوتا البتہ ایسے شخص کو یہ وصیت کر جانا چاہیئے کہ میرے بعد جب حالات سازگار ہوں تو میری جانب سے حج کر لیا جائے۔

یہ آٹھ شرطیں تو مرد اور عورت دونوں کے لیے ہیں، ان کے علاوہ دو شرطیں اور ہیں جو صرف خواتین کے لیے ہیں گویا خواتین پر حج واجب ہونے کے لیے دس شرطیں ہیں۔

---

[1] یہی صاحبین کا مسلک ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔